سوال

(110) نماز کے معنی سیکھنے ضروری ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

دیہاتی لوگوں کو نماز کے معنی نہیں آتے جو لوگ نماز کے معنی نہیں جانتے ان کی نماز ادا ہو جاتی ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آئندہ کے لیے معنی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ ایسے لوگوں کی نماز خطرہ میں ہے قرآن مجید میں ہے۔

لَاتَق رَبُوْا لصَّلٰوةَوَاَنتُم سُکٰرٰی حَتّٰی تَع لَمُوْا مَاتَقُوْلُوْن --سورۃ النساء 43

یعنی نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ جو کہتے ہو اس کو جان لو۔

اس آیت سے معلوم ہوا انسان نماز میں جو کہتا ہے اس کو سمجھے تب نماز ہوتی ہے ورنہ نماز نہیں ہوتی۔

مشکوٰۃ باب المساجد میں حدیث ہے :

«ان احدکم اذاقام الی الصلوۃ فانما یناجی ربہ»

یعنی جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو وہ خدا سے مناجات کرتا ہے

اس سے معلوم ہوا کہ معنی سمجھنا ضروری ہے کیونکہ بغیر سمجھے مناجات نہیں ہوتی۔ نیز مشکوٰۃ کتاب الدعوات فصل 2 میں حدیث ہے۔

«ان اللہ لایستجیب دعاءً من قلب غافل»

یعنی اللہ تعالی غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا

ظاہر ہے جو شخص معنی نہیں جانتا وہ مقصد سے غافل ہے۔ فتاوی ابن تیمیہ جلد2 ص19 میں ہے۔

«قال ابن عباس رضی اللہ عنہ لیس لک من صلوتک الا ماعقلت منہا»

یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ تیرے لیے نماز سے وہی ہے جو تو نے سمجھ کر پڑھی۔

اور بخاری باب الوضوء من النوم میں حدیث ہے

«اذا نعس احدکم وہو یصلی فلیرقد حتی یذہب عنہ النوم»

یعنی جب ایک تمہارے کو نماز میں اونگھ آجائے تو نماز چھوڑ کر سو جائے یہاں تک کہ اس سے نیند دور ہو جائے۔

حافظ ابن حجر اس پر لکھتے ہیں۔

«والمشہور التفرقۃ بینہما وان من قرت حواسہ بحیث یسمع کلام جلیسہ ولا یفہم معناہ فہو ناعس وان زاد علی ذالک فہو نائم»

یعنی مشہور یہ ہے کہ اونگھ اور نیند میں فرق ہے جس کے حواس اس طرح ٹھہر گئے کہ کلام سنے اور معنی نہ سمجھے اس کو اونگھ والا کہتے ہیں۔ اور حواس پر زیادہ ہو جائے اس کو سونے والا کہتے ہیں۔

جو لوگ معنی نہیں جانتے ان کی حالت بالکل اونگھنے والے کی سی ہے۔ جب اونگھ کی حالت میں نماز منع ہے تو ان کی نماز کیسے درست ہو گی۔؟

خدا کی شان نماز جو دین کا ستون ہے اس سے لوگ بہت بے پرواہ ہیں۔ کسی قسم کا فکر نہیں کرتے۔ درست ہو یا نہ ان کے لیے یکساں ہے۔ انا للہ۔ خدا تعالی ہماری حالتوں پر رحم کرے اور اپنے دین کا شوق دے۔ آمین

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص118

محدث فتویٰ